

مستقبل کی جھلک

خلاصہ

اس نظم میں شاعر نے آنے والے دور کی ایک جھلک دکھائی ہے۔ اس کے مطابق بہت جلد مسلمانوں کی قربانیوں سے ایک نئی دنیا وجود میں آئے گی۔ اہل فلسطین کی غیرت جاگ اٹھے گی اور حق غالب آجائے گا۔ پرانے ستاروں کے بدلے نئے ستارے آسمان کو بدلے سے زیادہ روشن کر دیں گے۔ دین کی حفاظت کے لیے محمود اور الپ ازسلان جیسے راہنما دسامنے آئیں گے۔ شاعر میری طرح آزادی کے نغمے گائیں گے۔ یورپ کا استعماری نظام ڈھے جائے گا اور لوگ اپنے حق کے مالک بن جائیں گے۔ آزادی کے نغمے ہر جگہ گونجیں گے اور ہندوستان دارالحرب سے دارالاسان بن جائے گا۔ ان باتوں کو محض خدش کن خیال سمجھنے والے کال میری ہر بات پر یقین کر لیں گے اور میرے ایم نو ابن جایش گے۔